خوشحال ازدواجی

زِندگی کے رَمُوز

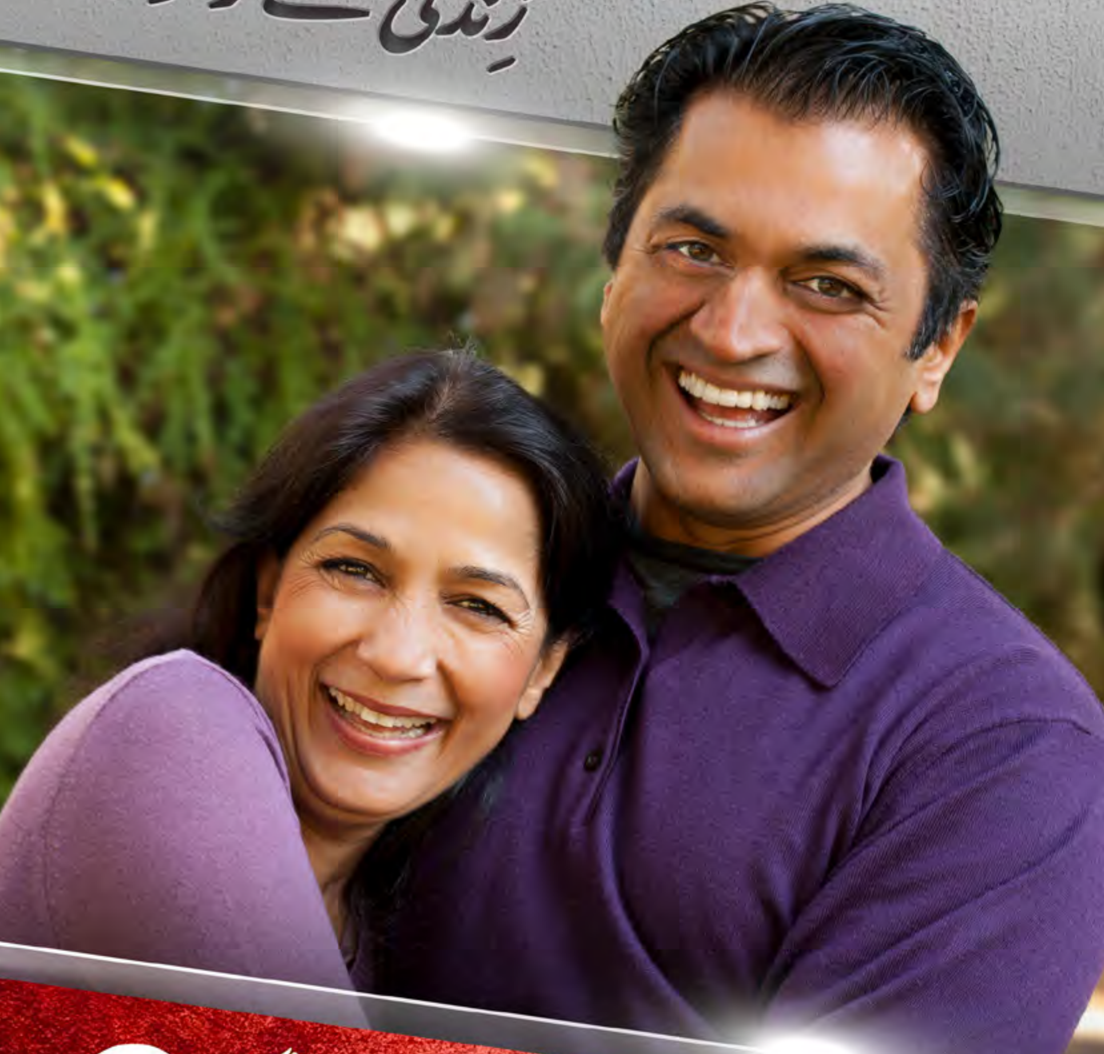

5 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

یہاں وہ طلاق کے المیے—سابقہ میاں بیوی کی تلخیاں ، ٹوٹے رشتے، عہدِ بے وفائی سہمے ہوئے بچے، ہیں۔ آپ اپنے خاندان کے ساتھ ایسا نہ ہونے دیں! چاہے آپ کی شادی مشکل اوقات سے گزر رہی ہو یا ازدواجی خوشی کا سامنا کر رہی ہو— حتیٰ کہ اگر آپ ابھی تک غیر شادی شدہ ہیں تب بھی اِس پر غور کریں۔ بائبل مقدّس آپ کی شادی کو دیرپا خوش گوار بنانے میں مدد فراہم کرنے کے لئے ایک آزمودہ ثابت شدہ راہنمائی پیش کرتی ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے نصیحت ہے، جس نے شادی کی تخلیق اور اُس کے مقرر کرنے کا حکم دیا ہے! اگر آپ نے باقی سب کچھ آزما لیا ہے تو اِسے موقع کیوں نہیں دیتے؟

خوشگوار ازدواجی زندگی کی سترہ کنجیاں

1 اپنا ایک نجی گھر بنائیں۔

"اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے" (پیدائش 2:24)۔

تبصرہ: خُدا کا اصول یہ ہے کہ شادی شدہ جوڑا اپنے والدین کے گھر سے الگ دوسرے گھر میں رہیں اور اپنے آپ کو قابل بنائیں، حتیٰ کہ اگر مالی اعانت کی ضرورت درپیش ہو یا ایک کمرے کا اپارٹمنٹ وغیرہ لینا ہو۔ ایک شوہر اور بیوی کو اکھٹے اُس کا فیصلہ کرنا چاہیئے، اور کسی کی مخالفت کرنے کے باوجود بھی اس پر قائم رہنا چاہیئے۔ اگر اِس اصول کی احتیاط سے پیروی کی جاتی تو بہت ساری شادیوں میں بہتری آ گئی ہوتی۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

2

شادی سے پہلے راز و نیاز کی باتیں جاری رکھیں !

جس کے بارے میں بائبل مقدّس میں کچھ اِس طرح بیان کیا گیا ہے۔ ''سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبّت رکھو کیونکہ محبّت بُہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ ''(1۔ پطرس 8:4)۔ ''اُس کا شوہر ...اُس کی تعریف کرتا ہے ''(امثال 28:31)۔ ''بیاہی فکر میں رہتی ہے... کہ کس طرح اپنے شوہر کو راضی کرے ''(1۔ کرنتھیوں 34:7)۔ ''آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کے رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو''(رومیوں 10:12)۔

اپنی: شادی شدہ زندگی میں۔ کامیاب شادیاں ویسے ہی پروان نہیں چڑھتی۔ بلکہ وہ اپنے بہترین رویے سے کامیاب بنائی جاتی ہیں. اِس معاملے میں ایک دوسرے کو بڑھا چڑھا کر نہ پیش کریں جس کی وجہ سے شادی شدہ زندگی کو نقصان ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ اظہار محبّت کرتے ہوا ایک دُوسرے کے لئے اپنی محبّت کو بڑھاتے رہیں؛ وگرنہ بحالت دیگر، محبّت ختم ہو سکتی ہے اور علیحدگی کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ محبّت اور خوشی ڈھونڈنے سے حاصل نہیں ہوتی، بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ اِس کا اشتراک کرنے سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اِس لئے زیادہ سے زیادہ وقت اکٹھے گزارنے میں صرف کریں۔ عزت کی رُو سے ایک دوسرے کا احترام پُر جوش طریقے سے کرنا سیکھیں۔ حوصلہ رکھیں، بکثرت آمد و رفت جاری رکھیں، سیر و سیاحت کی جگہ دیکھیں، اور گھومیں پھریں اور ساتھ میں کھائیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں شائستگی کو نظر انداز نہ کریں، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی پیار بھرے انداز میں کریں۔ ایک دوسرے کی خدمت میں اچانک تحفے یا تحائف پیش کریں۔ ایک دوسرے کو ''محبّت اور الفت'' سے لبھانے کی کوشش کریں۔ جب آپ شادی کے بدھن میں بندھ جائیں تو اِس عمل کے بعد اپنی حدود سے تجاوز نہ کریں۔ باہمی محبّت کی کمی کی وجہ سے ازدواجی زندگی کو بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔

3

یاد رکھو کہ خُدا آپ کے نکاح میں ساتھ شامل ہوا تھا۔

''اِس سبب سے مردِ باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے ؟ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِس لئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ''(متی 19:5،6).

تبصرہ: کیا محبّت آپ کے گھر سے ختم ہو چکی ہے ؟ جب کہ شیطان آپ کو آزمانے کے ذریعے بے دِل کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ آپ کی شادی کو توڑنا چاہتا ہے،، یہ مت بھولیں کہ خُدا خود آپ کے ساتھ نکاح میں شامل ہوا، اور وہ چاہتا ہے کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ باہم اکھٹے اور خوش رہیں۔ اگر آپ اُس کے الٰہی احکامات پر عمل کریں گے تو وہ آپ کی زندگیوں میں خوشی اور محبّت لے آئے گا۔ ''لیکن خُدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے ''(متی 19:26)۔ مایوس نہ ہوں۔ خُدا کا رُوح آپ کا اور آپ کی شریکِ حیات کا دل کو بدل سکتا ہے۔

4 اپنے خیالات کی حفاظت کریں۔

"کیونکہ جیسے اُس کے دِل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے..."(امثال 23:7)۔ "تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا..."(خروج 20:17)، "اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے "(امثال 4:23)۔ "غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کیا کرو"(فلپیوں 4:8)۔

تبصرہ: غلط قسم کی سوچ آپ کی شادی کو بہت شدید ترین نقصان پہنچاسکتی ہے۔ شیطان آپ کو اَیسے خیالات سے دوچار کرے گا، جیسے "ہماری شادی غلطی تھی، وہ مجھے نہیں سمجھتی،" اور مجھے اِس سے کچھ زیادہ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اگر ضرورت ہو تو ہم ہمیشہ طلاق لے سکتے ہیں،" میں "ماں کے پاس گھر جاؤں گی،" یا، "وہ اُس عورت کو دیکھ کر مسکرایا۔" ایسی کسی بھی چیز کو دیکھنے، کہنے، پڑھنے یا سننے سے پرہیز کریں- بے قابو خیالات ایسی گاڑی کی مانند ہیں جیسے کھڑی پہاڑی پر بند کر کے بغیر بریک کے چھوڑ دیا جائے؛ جس کا نتیجہ تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

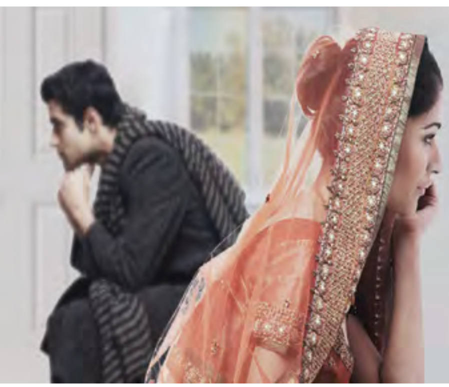

5 ایک دوسرے سے ناراض ہو کر کبھی نہ سونا۔

"سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے "(افسیوں 4:26)۔ "پس تم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اِقرار کرو"(یعقوب 5:16)۔ "جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بُھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہُوا" (فلپیوں 3:13)۔ "اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصور مُعاف کئے ہیں تم بھی ایک دُوسرے کے قصور مُعاف کرو"(افسیوں 4:32)۔

تبصرہ: دُکھوں اور شکایات پر ناراض رہنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ جب تک کہ ان مسائل کو بروقت حل نہ کیا جائے، حتی کہ خفیف مسائل و مشکلات بھی آپ کے ذہنوں میں غلط اعتماد کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔ اور زندگی کے بارے میں آپ کے نقطہ نظر کو بری طرح متاثر کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خُدا نے سونے سے قبل اپنے غصّہ کو ٹھنڈا کرنے کو کہا ہے۔ معاف کرنے اور یہ کہنے کے لئے کہا ہے کہ، "آپ مجھے معاف کیجئے گا" آخر کار، ہر شخص اپنے شخصیت میں کامل نہیں ہے، اور آپ دونوں تو ایک ہی جسم ہیں، لہذا جب آپ غلطی کریں تو اُسے تسلیم کریں۔ اِس کے علاوہ، اور مقدر کا احساس بھی ایک بہت ہی خوشگوار تجربہ ہے، یہ شادی شدا افراد کو قریب لانے کی ایک غیر معمولی طاقت ہے۔ جس کو خُدا تجویز کرتا ہے۔ اور یقینا یہ انداز کارگر ثابت ہو گا!

6 مسیح کو اپنے گھر کا مرکز بنائیں۔

"جب تک کہ خُداوند گھر نہ بنائے، تو بنانے والے کی محنت عبث ہے" (زبور 1:127)۔ "اپنی سب راہوں میں اس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا" (امثال 6:3)۔ "تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بِالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یِسُوع میں محفُوظ رکھے گا" (فلپیوں 7:4)۔

تبصرہ: یہ یقیناً سب سے بڑا اصول ہے، کیوں کہ یہ وہی جزو ہے جو دیگر تمام عوامل کو جلا بخشتا ہے۔ گھر میں خوشی کا اہم جزو شائستگی، حکمت عملی، یا مسائل پر قابو پانے میں ہماری کوشش نہیں، بلکہ مسیح کے ساتھ اتحاد میں ہے۔ اور مسیح میں ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ہے۔ کیونکہ مسیح کی محبّت سے بھرپور اور سرشار دِل زیادہ دن ایک دوسرے سے دُور نہیں رہ سکتے۔ گھر میں مسیح کا ساتھ ہونا، ایک کامیاب ازدواجی زندگی کا یقینی موقع ہے۔ یسُوع تلخی اور مایوسی کو پاک صاف کر سکتا ہے اور محبّت اور خوشی کو بحال کر سکتا ہے۔

7 ایک دوسرے کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔

جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے" (متی 41:26)۔

"ایک دوسرے کے لئے دعا کرو" (یعقوب 16:5)۔

"اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے" (یعقوب 5:1)۔

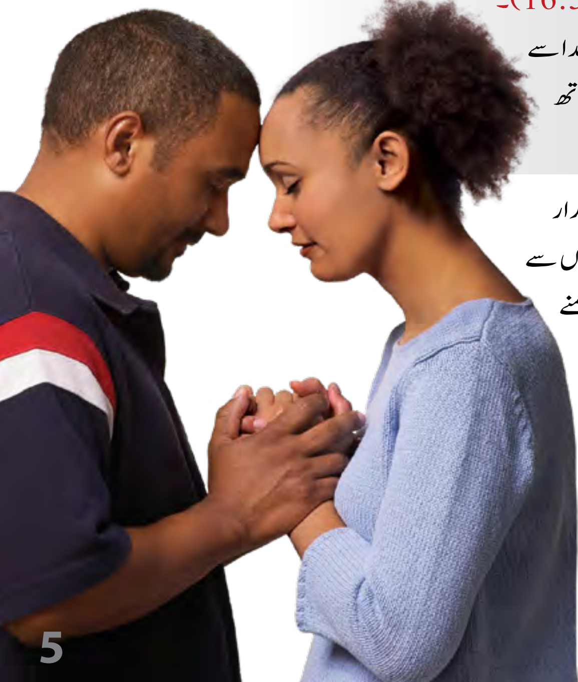

تبصرہ: ایک دوسرے کے ساتھ دُعا کرو! یہ ایک شاندار سرگرمی ہے جو آپ کی شادی کو آپ کے انتہائی خوابوں سے بڑھ کر کامیاب ہونے میں مدد دے گی۔ خُدا کے سامنے گھٹنے ٹیکیں اور ایک دوسرے سے سچی محبّت، معافی، حکمت کے لیے طاقت، اور مسائل کے حل کے لیے دُعا مانگیں۔ خُدا جواب دے گا۔ آپ خود بخود ہر ایک کی کمزوری سے شفایاب نہیں ہوں گے، لیکن آپ کے دِل اور اعمال کو بدلنے کے لیے خُدا کے پاس زیادہ دسترس اور طاقت حاصل ہے۔

8 اِس بات پر اتفاق کریں کہ یقیناً طلاق حل نہیں ہے۔

"پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِس لئِے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے" (متی 6:19)۔
"جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زِنا کرتا ہے" (متی 9:19)۔ "چُنانچہ جِس عَورت کا شَوہر موجُود ہے وہ شرِیعت کے موافِق اپنے شَوہر کی زِندگی تک اُس کے بند میں ہے" (رومیوں 2:7)۔

تبصرہ: بائبل مقدّس فرماتی ہے کہ شادی کے رشتوں کا مقصد اٹل اور اٹوٹ ہونا ہے۔ صرف زنا کی صورت میں ہی طلاق کی اجازت ہے۔ لیکن پھر بھی اِس کا مطالبہ نہیں کیا جاتا ہے۔ معافی طلاق سے ہر طرح سے بہتر ہے، یا پھر بے وفائی کے معاملے کی صورت میں۔ جب خُدا نے باغ عدن میں پہلی شادی کو قائم کیا، تو اس نے اسے زندگی کے لئے ڈیزائن کیا تھا۔ لہذا، نکاح کی رسم میں شرکت کرنے والے شخص کے لیے شادی کے عہد و پیمان انتہائی پاکیزہ، پختہ اور لاگو ہیں۔ لیکن یاد رکھیں، خُدا کا مقصد شادی سے ہماری زندگیوں کو سربلند کرنا، اور ہماری ضروریات کو ہر طرح سے پورا کرنا ہے۔ طلاق جیسے خیالات کا سہارا لینا آپ کی شادی کو تباہ کر سکتا ہے۔ طلاق ہمیشہ تباہ کن ہوتی ہے اور یہ کبھی بھی مسئلے کا حل نہیں ہوتا۔ اِس کے بجائے، یہ عام طور پر زیادہ سے زیادہ مسائل پیدا کرتا ہے۔ جیسے کہ مالی مسائل، پریشانیاں، غمگیں بچے، وغیرہ۔

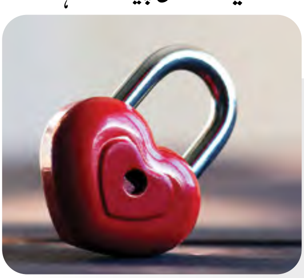

9 خاندانی دائرے کا مضبوطی سے احاطہ کریں۔

"تُو زِنا نہ کرنا" (خروج 14:20)۔ "اُس کے شَوہر کے دِل کو اُس پر اِعتماد ہے اور اُسے منافع کی کمی نہ ہو گی۔ وہ اپنی عُمر کے تمام ایّام میں اُس سے نیکی ہی کرے گی۔ بدی نہ کرے گی" (امثال 31:11، 12)۔ "سبب یہ ہے کہ خُداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔ تُو نے اُس سے بیوفائی کی ہے" (ملاکی 14:2)۔ "تاکہ تجھ کو بری عورت سے بچائے... تو اپنے دل میں اُسکے حسن پر عاشق نہ ہو اور وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے شکار نہ کرے۔ کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے سِینہ میں آگ رکھے اور اُس کے کپڑے نہ جلیں؟ وہ بھی اَیسا ہے جو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس جاتا ہے۔ جو کوئی اُسے چھوئے بے سزا نہ رہے گا" (امثال 24:6، 25، 27، 29)۔

تبصرہ: نجی خاندانی معاملات کو کبھی بھی اپنے گھر سے باہر دوسروں کے ساتھ نہ بانٹیں — یہاں تک کہ والدین کے ساتھ بھی اشتراک نہ کریں۔ رشتہ ازدواج سے غیر متعلقہ شخص سے ہمدردی یا شکایات سننے کے لیے شیطان شوہر اور بیوی کے دلوں کو الگ کرنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ اپنے گھریلو مسائل کو نجی طور پر حل کریں۔ اپنے مذہبی خادم یا ذاتی مشیر کے علاوہ کسی کو اِس میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہمیشہ حقیقت میں وفادار رہیں اور کبھی بھی کسی چیز کو ایک دوسرے سے مت چھپائیں۔ ایسے ہنسی مذاق سے گریز کریں جس سے آپ کے جیون ساتھی

کے جذبات مجروح ہوں، کسی بھی معاملے میں ایک دوسرے کا بھرپور دفاع کریں۔ زناکاری سے ہمیشہ آپ کو اور آپ کے خاندان کے ہر فرد کو تکلیف ہو گی۔ خُدا، جو ہمارے دماغ، جسم اور احساسات کو جانتا ہے، اُس کا فرمان ہے کہ، "تُو زِنا نہ کرو" (خروج 20:14)۔

10 خُدا محبّت کو بیان کرتا ہے؛ اس خوشگوار تجربے کے لئے روزانہ اپنا ہدف بنائیں۔

"محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حَسد نہیں کرتی۔ محبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے" (1۔ کرنتھیوں 13:4-7)۔

تبصرہ: بائبل مقدّس کا یہ حوالہ خُدا کی محبّت کی سب سے بڑی وضاحتوں میں سے ایک ہے۔ اسے بار بار پڑھیں۔ کیا آپ نے اِن الفاظ کو اپنی شادی کے تجربے کا حصّہ بنایا ہے؟ سچی محبّت محض جذباتی تحریک نہیں بلکہ ایک مقدّس اصول ہے جس میں آپ کی شادی شدہ زندگی کے ہر پہلو کو شامل کیا گیا ہے۔ سچی محبّت کے ساتھ، آپ کی شادی کامیابی کا ایک کہیں بڑا موقع ہے۔ اس کے بغیر، شادی جلد ناکام ہو جائے گی۔

11 یاد رکھیں بے جا تنقید اور عیب جوئی محبّت کو ختم کو کر دیتی ہے۔

"بیابان میں رہنا جھگڑالو اور چڑچڑی بیوی کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے" (امثال 21:19)۔ "جھڑی کے دِن کا لگاتار ٹپکا اور جھگڑالو بیوی یکساں ہیں" (امثال 27:15)۔ "تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟" (متی 7:3)۔ "محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حَسد نہیں کرتی۔ محبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں" (1۔ کرنتھیوں 13:4)۔

تبصرہ: اپنے ساتھی پر تنقید کرنا، غیبت کرنا، اور اُس میں عیب تلاش کرنا چھوڑ دیں۔ آپ کے شریک حیات میں بہت زیادہ کمی ہو سکتی ہے لیکن تنقید سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ حد سے زیادہ کاملیت کی توقع کرنا آپ اور آپ کی شریک حیات میں تلخی لانے کا سبب بنے گا۔

غلطیوں کو نظر انداز کریں اور اچھی چیزوں کی تلاش کریں۔ اپنے ساتھی کی اصلاح کریں، اُسے اپنے قابو میں کرنے یا اُس کو مجبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ صرف خُدا ہی لوگوں کو بدل سکتا ہے۔ طنز و مزاح کی آسامی، خوش دلی، رحم دلی، صبر اور پیار سے، آپ کی ازدواجی زندگی کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ اپنی شریک حیات کو اچھا کرنے کی بجائے خوش رکھنے کی کوشش کریں، اور اچھائی اپنی فکر خود ہی کر لے گی۔ کامیاب ازدواجی زِندگی کا راز آپ کے ساتھی کے صحیح ہونے میں نہیں بلکہ خود کو صحیح ساتھی ثابت کرنے میں ہے۔

12 کسی بھی چیز میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کریں۔اور معتدل رہیں۔

جو بھی انعام کے لئے مقابلہ کرتا ہے "اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے" (1۔کرنتھیوں25:9)۔"محبت اپنی بہتری نہیں چاہتی۔"(1۔کرنتھیوں5،4:13)۔"پس تُم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خُدا کے جلال کے لئے کرو"(1۔کرنتھیوں31:10)۔"میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں"(1۔کرنتھیوں27:9)۔ "کہ جِسے محنت کرنا منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے"(2۔تھسلنیکیوں10:3)۔"بیاہ کرنا سب میں عزّت کی بات سمجھی جائے اور بِستر بے داغ رہے"(عبرانیوں4:13)۔"پس گناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُس کی خواہِشوں کے تابع رہو۔اور اپنے اِعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مرُدوں میں سے زِندہ جان کر خُدا کے حَوالہ کرو اور اپنے اِعضا راست بازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خُدا کے حَوالہ کرو"(رومیوں13،12:6)۔

تبصرہ: ضرورت سے زیادہ مشقت آپ کی شادی کو برباد کر دے گی۔ لہذا ایسی غلطی ہر گز نہ کریں۔خُدا کو وقت دیں،،کام، محبّت، آرام، ورزش، کھیل، کھانا، اور سماجی رابطہ اور شادی میں توازن ہونا چاہیے ورنہ کچھ ٹوٹ جائے گا۔ حد سے زیادہ کام اور آرام کی کمی، کھانے اور ورزش میں عدم مناسبت کی بنا کسی بھی فرد میں تنقیدی، عدم برداشت اور منفی جذبات پروان چڑھتے ہیں، بائبل مقدّس نے بھی معتدل جنسی زندگی کی سفارش کی ہے (1۔کرنتھیوں 6-3:7) کیونکہ بیہودہ، گھٹیا اور بے اعتدال جنسی سرگرمیاں ایک دوسرے کے لئے محبّت اور احترام کو ختم کر سکتی ہیں۔دوسروں کے ساتھ سماجی رابطہ ضروری ہے؛ حقیقی خوشی تنہائی میں نہیں ملے گی۔ہمیں ہنسنے ہنسانے اور اچھے صحت مند وقت سے لطف اندوز ہونے کی ضرورت ہے۔ہر وقت سنجیدہ رہنا خطرناک ہے۔کسی بھی چیز میں کام کی زیادتی یا کمی دماغ، جسم، اور ضمیر کو ایک دوسرے سے محبّت کرنے اور احترام کرنے کی صلاحیت کو کمزور کر دیتی ہے۔اس طریق کو اپنا کر آپ کی شادی کو نقصان نہ پہنچائیں۔

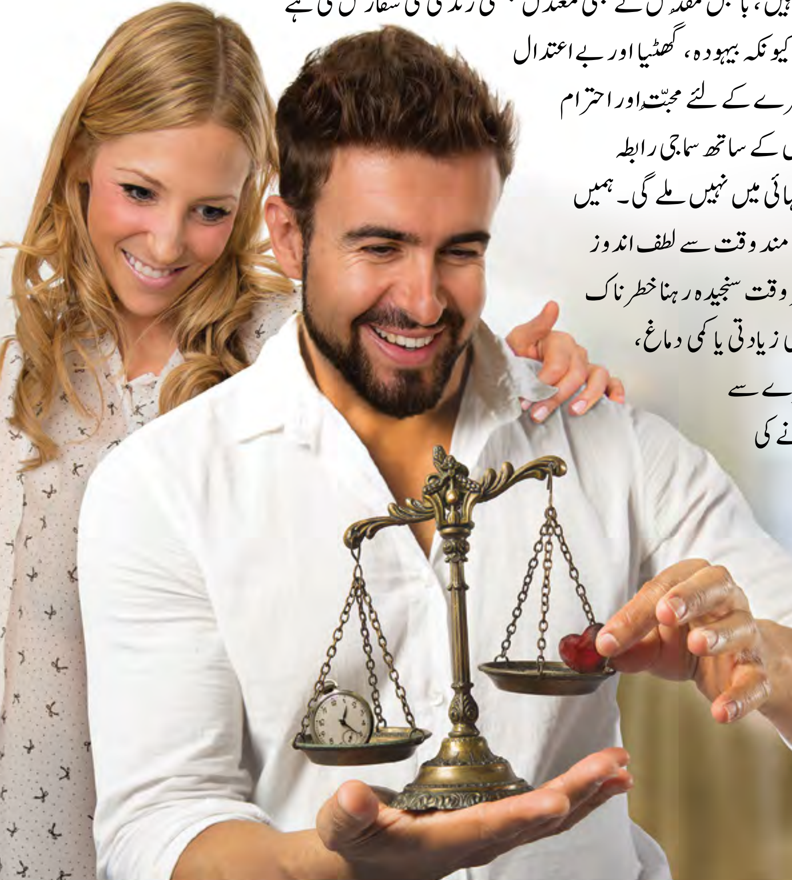

13 ایک دوسرے کے ذاتی حقوق اور رازداری کا احترام کریں۔

"محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حَسد نہیں کرتی۔ محبّت شیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے" (1۔ کرنتھیوں 13:4-7)۔ "برادرانہ محبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو" (رومیوں 12:10)۔

تبصرہ: ہر شریک حیات کو خُدا کی طرف سے کچھ نہ کچھ مخصوص نجی نوعیت کا حق عطا کیا گیا ہے۔ جب تک آپ اجازت نہ لیں تو ایک دوسرے کے بٹوے یا پرس، ذاتی ای میل اور دیگر نجی اشیاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کریں۔ ذاتی رازداری یعنی پردہ داری کے حوالے سے ایک دوسرے کا باہمی احترام کیا جانا چاہیئے۔ ہاں شوہر یا بیوی کو بھی استحقاق حاصل ہے جیسے وہ بغیر اطلاع کیے "چُھٹی" کریں (یعنی ایک دوسرے کے قریب نہ جائیں)۔ شادی شدہ افراد ایک دوسرے کے زر خرید نہیں ہوتے ہیں اور انہیں کبھی بھی شخصی تبدیلیوں پر مجبور کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ صرف خُدا ہی ایسی تبدیلیاں لا سکتا ہے۔ خوشی کے لیے ایک دوسرے پر اعتماد اور یقین ضروری ہے، لہذا ایک دوسرے کی مستقل جانچ پڑتال نہ کریں اپنے شریک حیات کی "جانچ پڑتال" کرنے کی کوشش میں کم وقت اور اُسے خوش کرنے کی کوشش میں زیادہ وقت صرف کریں۔ یہ انتہائی شاندار عمل ثابت ہو سکتا ہے۔

14 صاف گو، شائستہ، منظم اور فرض شناس بنیں۔

"اِسی طرح عَورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پَوشاک سے" (1۔ تیمتھیس 2:9)۔ "وہ اُون اور کتان ڈھونڈتی ہے اور خُوشی کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے۔" "وہ رات ہی کو اُٹھ بیٹھتی ہے اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہے اور اپنی لونڈیوں کو کام دیتی ہے" "وہ اپنے گھرانے پر بخُوبی نِگاہ رکھتی ہے اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی" (امثال 31:13،15،27)۔ "ناپاک چیزوں کو ہاتھ نہ لگاؤ اُس کے درمیان سے نِکل جاؤ اور پاک ہو" (یسعیاہ 52:11)۔ "مگر سب باتیں شایستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں" (1۔ کرنتھیوں 14:40)۔ "اگر کوئی اَپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو اِیمان کا منکر اور بے اِیمان سے بدتر ہے" (1۔ تیمتھیس 5:8)۔ "تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ" (عبرانیوں 6:12)۔

تبصرہ: آپ کی باہمی شراکت ایک دوسرے کے لیے شخصی احترام اور پیار کو ختم کرنے کے لیے شیطان کاہلی اور ابتری کا استعمال کر سکتا ہے اور اس طرح آپ کی شادی شدہ زِندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ حیات دار لباس اور صاف جسمانی پاکیزگی و طرزِ طریق شوہر اور بیوی دونوں کے لیے انتہائی اہم ہیں دونوں شراکت داروں کو گھر کا ماحول صاف ستھرا اور منظم بنانے کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ اس سے امن اور سکون آئے گا۔ دونوں میں ہر سست شریک حیات جو بہترین گھر کا حصہ نہیں بن سکتا۔ وہ خاندان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے جو خُدا کو ناگوار ہے۔ ایک دوسرے کے لئے کیا جانے والا عمل بڑی احتیاط اور احترام کے ساتھ کیا جانا چاہیئے۔ بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات میں لاپرواہی بے شمار گھروں میں ناچاکی اور دُوری کا سبب بنی ہے۔

15 نرمی اور مہربانی سے بات کرنے کا عزم کریں۔

"نرم جواب قہر کو دُور کر دیتا ہے پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں" (امثال 15:1)۔ "جس بیوی سے تم محبّت کرتے ہو اُس کے ساتھ خوشی خوشی زندگی گذارو" (واعظ 9:9)۔ "لیکن جب جوان ہُوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دِیں" (1۔کرنتھیوں 13:11)۔

تبصرہ: ہمیشہ اپنے جیون ساتھی سے نرمی اور الفت سے پیش آئیں۔ تاہم، ناراضگی، پس ہمتی یا حوصلہ شکنی کی حالت میں کیے جانے والے فیصلے ویسے بھی ناقابل اعتبار ہیں، لہذا بہتر ہے کہ بات کرنے سے پہلے تھوڑا آرام کریں اور غصے کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ اور جب آپ واقعی بات کرتے ہیں تو اُسے ہمیشہ دھیمی آواز اور پیار سے کہیں۔ سخت, ناراضگی بھرے الفاظ آپ کی شریک حیات کو خوش کرنے کی خواہش کو کچل سکتے ہیں۔

16 پیسے کے معاملات میں فضول خرچی نہ کریں۔

"محبّت حسد نہیں کرتی... محبّت پھولتی نہیں، اپنی بہتری نہیں چاہتی" (1۔کرنتھیوں 13:4-5)۔
"خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے" (2۔کرنتھیوں 9:7)۔

تبصرہ: گھریلو آمدنی کا شادی شدہ جوڑے میں اشتراک ہونا چاہیے، ہر ساتھی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اور خاندانی بجٹ کے مطابق ایک مخصوص حصّہ خرچ کرے۔ علیحدہ بینک اکاؤنٹس ایک دوسرے پر اعتماد کو ختم کر سکتا ہے، جو کہ ایک صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے۔ روپے پیسے کا انتظام ایک اجتماعی کوشش ہے۔ جس عمل میں دونوں کو ایک ساتھ ہونا چاہیے، لیکن کسی کو حتمی ذمہ داری لینا چاہئے۔ روپے پیسے کے انتظام کے اہم حصّوں کا تعین ذاتی قابلیت اور ترجیحات کے ذریعہ کیا جانا چاہئے۔

17 ایک دوسرے کے ساتھ آزادانہ طور پر کھل کر بات کریں۔

"محبّت صابِر ہے اور مہرِبان۔ محبّت حَسد نہیں کرتی۔ محبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں" (1۔ کرنتھیوں 4:13)۔ "تربِیّت کو ردّ کرنے والا اپنی ہی جان کا دُشمن ہے پر تنبِیہ پر کان لگانے والا فہم حاصل کرتا ہے" (امثال 32:15)۔ "کیا تُو اُس کو جو اپنی نظر میں دانا ہے دیکھتا ہے؟ اُس کے مُقابلہ میں احمق سے زِیادہ اُمید ہے" (امثال 12:26)۔

تبصرہ: کچھ اہم فیصلوں پر کھلی بحث کریں اِس سے آپ کی شادی کو بہت تقویت ملے گی۔ جیسے ملازمت میں تبدیلی، کسی مہنگی چیز کی خریداری، اور زندگی کے دیگر فیصلوں میں شوہر اور بیوی دونوں شامل ہوں، اور آپس میں ایک دوسرے کی متبادل رائے کا بھی احترام کریں۔ ایک ساتھ باتیں کرنے سے بہت ساری غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں جو آپ کی شادی کو بہت کمزور کر سکتے ہیں۔ اگر، کافی بحث و مباحثہ اور سجیدہ دُعا کے بعد بھی، رائے مختلف ہے تو بیوی کو وہ اپنے شوہر کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کرے، جو اس کی گہری محبّت سے متاثر ہونا چاہیے۔ (افسیوں 5:22-25) ملاحظہ کریں۔

18 کیا چاہتے ہیں کہ آپ کی شادی آپ کے لئے خُدا کی بے لوث، پر عزم اور خوشگوار محبّت کی عکاسی کرے؟

آپ کا جواب: ☐

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ شادی شدہ جھوڑے میں جھگڑے کے بعد سب سے پہلے کس کو صُلح کرنی چاہیے ؟

جواب: یہ کہ جو حق بجانب تھا!

2۔ کیا ہمارے خاندانی فیصلوں میں سسرالیوں کی مداخلت کا کوئی اصول ہے ؟

جواب: ہاں! اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی میں مداخلت نہ کریں جب تک کہ آپ کے دونوں شراکت داروں کے طرف سے آپ کی مشورت کے لیے درخواست نہ کریں۔ 1۔ تھسلنیکیوں 11:4 ملاحظہ کریں۔ بہت ساری شادیوں کو جو شاید زمین پر، محبّت کا گہوارہ تھیں سسرال والوں کی طرف سے تباہ کردی گئی۔ تمام سسرالی رشتہ داروں کا فرض ہے کہ وہ نیٔے شادی شدہ گھر میں میں کیے گئے فیصلوں میں دخل اندازی نہ کریں، اور اِس پر سختی سے عمل کریں۔

3۔ میرا شریک حیات بے دین ہے، اور میں مسیحی بننے کی کوشش کر رہی ہوں، لیکن مجھ پر اُس کا دبدبہ کافی خطرناک ہے، کیا میں اُس سے طلاق لے سکتی ہوں ؟

جواب: نہیں! 1۔ کرنتھیوں 7:12-14 اور 1۔ طرس 3:1، 2 پڑھیں۔ میں خُدا ایک مخصوص جواب دیتا ہے۔

4۔ میری شریک حیات کسی دوسرے اجنبی شخص کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔ پھر اُس نے توبہ کی اور وہ میرے گھر واپس آنا چاہتی ہے۔ میرے پادری کا کہنا ہے کہ مجھے اسے اپنے گھر میں لے آنا چاہئے لیکن خُدا اُس سے منع کرتا ہے، کیا واقعتاً ایسا نہیں ہے ؟

جواب: نہیں، نہیں واقعی! اگر کوئی زنا کرے تو خُداوند طلاق کی اجازت دیتا ہے، یقیناً لیکن وہ اُس کا حکم نہیں دیتا ہے۔ معافی ہمیشہ بہتر ہے اور ہمیشہ ترجیحی عمل ہے۔ (متی 6:14-15 کا ملاحظہ کریں)۔ طلاق آپ کی زندگی اور آپ کے بچوں کی زندگی کو بری طرح متاثر کردے گی۔ اپنی بیوی کو ایک اور موقع دو! زندگی کا سنہری اصول: "پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں وُہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ تَوریت اور نبیوں کی تعلیم یِہی ہے" (متی 7:12)۔ یہاں لاگو ہوتا ہے۔ اگر آپ اور آپ کی اہلیہ اپنی زندگی کو مسیح کے حوالے کردیں گے، تو وہ آپ کی شادی کو مزید خوشگوار بنادے گا۔ ابھی زیادہ دیر نہیں گزری۔

5۔ میں کیا کر سکتی ہوں ؟ مرد ہمیشہ میری طرف راغب ہوتے رہتے ہیں۔

جواب: اِس طرح کی تہذیب و ثقافت میں بحیثیت عورت زندگی گزارنا آسان نہیں ہے کیونکہ کچھ مرد اپنے جذبات پر قابو پانے سے انکار کر دیتے ہیں۔ تاہم، کچھ چیزیں جن کو ترک کرنے سے آپ کو ناپسندیدہ امور سے دُور رہنے میں مدد مل سکتی ہے وہ ہیں آپ کا سادہ اور معمولی لباس پہننا چاہیے، نازیبا گفتگو یا شوخ پن، چھیڑ چھاڑ، یا ایسی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے گریز کریں جو دوسروں کی توجہ کو راغب کریں۔ یہ چند اہم امور ہیں جن کا تعلق مسیحی افراد کے عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے ساتھ منسلک ہے۔ "مسیح نے کہا، اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں" (متی 5:16)۔

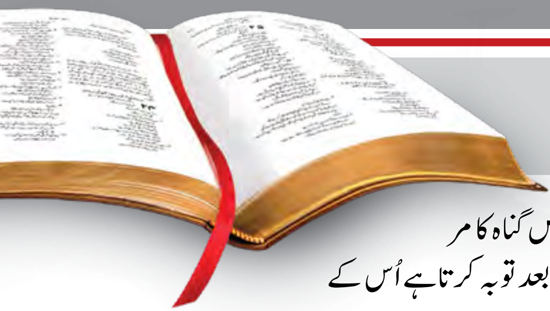

6۔ کیا آپ مجھے صاف صاف بتا سکتے ہیں کہ جو شخص گناہ کا مرتکب ہو گیا ہے لیکن اُس کے سرزد ہونے کے بعد توبہ کرتا ہے اُس کے لئے خُدا کا مشورہ کیا ہے؟

جواب: بہت پہلے مسیح نے بد عمل یا گناہ کے مرتکب شخص کے لیے ایک تسلی بخش جواب دیا اُس عورت کے بارے میں جو زناکاری میں ملوث تھی لیکن توبہ کرنا چاہتی تھی۔ "یِسُوعؔ نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عَورت یہ لوُگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہا اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یِسُوعؔ نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا جا۔ پھِر گناہ نہ کرنا۔" (یوحنا 8:10-11) اُس کی معافی اور رہنمائی آج بھی لاگو ہوتی ہے۔

7۔ کیا طلاق میں "معصوم فریق" بعض اوقات جزوی طور پر مجرم بھی نہیں ہوتا؟

جواب: یقیناً۔ بعض اوقات "معصوم فریق" محبّت کی کمی، عدم توجہی، ذاتی راستبازی، بے رحمی، خود غرضی، چڑچڑاپن، یا سیدھی سرد مہری کی وجہ سے، برائی کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔ دونوں شریک حیات میں برے خیالات اور اس طرح کے اعمال میں زیادتی کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات "معصوم فریق" خُدا کے سامنے بھی اتنا ہی مجرم ہو سکتا ہے جتنا کہ ایک "حقیقی مجرم"۔ خُدا ہمارے اعمال کے ماضی اور مستقبل دونوں پر ایک وقت نظر ڈال سکتا ہے۔ "کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ اِنسان ظاہِری صُورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے۔" (1۔ سموئیل 16:7)۔

8۔ کیا خُدا کی یہ چاہتا ہے کہ میں جسمانی طور پر بدسلوکی کرنے والے شریک حیات کے ساتھ زندگی گزاروں؟

جواب: جسمانی زیادتی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے اور یہ ایک سنگین مسئلہ ہے جو فوری توجہ کا مطالبہ کرتا ہے۔ میاں بیوی اور خاندان کے وہ افراد جن سے جسمانی زیادتی کی گئی ہے انہیں لازمی طور پر رہنے کے لیے ایک محفوظ ماحول کی تلاش کرنی چاہیے۔ شوہر اور بیوی دونوں کو ایک پیشہ ورانہ مسیحی مشیر برائے خاندانی اُمور کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس صورتحال میں علیحدگی اکثر مناسب ہوتی ہے۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظرانداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رَموز

نوشتۂ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نجات یسُوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مرِدے واقعی مرِے ہوئے ہیں؟

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمابرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کر لیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

5 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ شادی ہے (1)
- ☐ خُدا کی طرف سے زندگی بھر کے لیے مرد اور عورت کا ایک باہمی ملاپ میں بند جانا ہے۔
- ☐ ایک عارضی تجرباتی انتظام ہے کہ آیا دو افراد آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔
- ☐ شادی ضروری نہیں ہے۔ مرد اور عورت اِس کے بغیر آزادی کے ساتھ اکھٹے رہ سکتے ہیں۔

2۔ خُدا طلاق کی ایک ہی وجہ کو قبول کرتا ہے۔ یہ ہے (1)
- ☐ عدم مطابقت
- ☐ چڑچڑا شریک حیات
- ☐ زناکاری
- ☐ ازدواجی ساتھی کی بے دینی

3۔ شادی سے پہلے لڑکی لڑکے کی پاکیزہ صحبت (1)
- ☐ ازدواجی زندگی میں جاری رہنا چاہیے۔
- ☐ شادی کے فوراً بعد جلدی چھوڑ دینا چاہئے۔
- ☐ کیا واقعی بے وقوفی اور غیر ضروری ہیں۔

4۔ شادی میں کامیابی کی بہترین ضمانت یہ ہے کہ (1)
- ☐ دل اور گھر میں مسیح کا ہونا۔
- ☐ شوہر کو اپنی بیوی کو زبردستی راہ راست پر لانا۔
- ☐ بیوی کو طلاق کی دھمکی دے کر اپنا راستہ اختیار کرنا۔

5۔ اختلاف رائے میں حفاظت کے لیے درج ذیل امور انجام دیں: (3)
- ☐ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی اور ملائمیت سے بات چیت کریں۔
- ☐ اپنے شریک حیات کو غلطی کا اعتراف کروائیں۔
- ☐ پڑوسیوں کو بلا کر معاملات طے کروائیں۔
- ☐ اپنے شریک حیات کو خاموش رہنے پر مجبور کریں
- ☐ اس کو الگ کر دیں اور کچھ دن دُور رہیں۔
- ☐ مل کر دُعا کریں۔
- ☐ سونے سے پہلے اپنے غصے پر قابو پالیں۔

6۔ شادیوں میں کامیابی کے کلیدی امور کو جانچیں: (2)
- ☐ خاندانی حلقہ کو دیگر افراد کے لیے بند کر دیں
- ☐ اپنے والدین کے گھر میں رہیں
- ☐ ناراض ہونے پر ماں کے گھر کا رُخ کریں
- ☐ قریبی دوستوں کو اپنی شریک حیات کی غلطیاں بتائیں
- ☐ اپنا ایک نجی گھر بنائیں
- ☐ صلاح و مشورے کے لیے پرانے بوائے فرینڈ سے رابطہ کریں
- ☐ نوک چھونک ہونے کے بعد غلطی کا اعتراف کرنے میں پہل نہ کریں

7۔ اپنے شریک حیات کے ساتھ بہتر رشتہ بنانے کے لیے کونسے طریقے اختیار کرنے ہوں گے۔ (3)
- ☐ چھوڑنے کی دھمکی دیں جب تک کہ آپ اپنا راستہ اختیار نہ کر لیں
- ☐ نوک چھونک اور تنقید کریں
- ☐ یسُوع مسیح کے ساتھ آپ کے اپنے تعلقات کو بہتر بنائیں
- ☐ اپنے ساتھی کو تنہا سونے دیں
- ☐ محبّت دِکھائیں، قدردان اور بخشنے والے بنیں
- ☐ اپنے شریک حیارت کو تبدیل کرنے پر مجبور کریں

8۔ شادی کو خطرہ میں ڈالنے والی چیزوں کونسی ہیں: (2)
- ☐ تنقید
- ☐ کنجوس شوہر
- ☐ فضول خرچ بیوی
- ☐ کاہلی
- ☐ مسیحی گھرانا
- ☐ مل کر دُعا کرنا
- ☐ ابتری اور گندگی
- ☐ معاف کرنے کا جذبہ
- ☐ حسد

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◄◄

9۔ کامیابی کے لیے اہم مواقع پر فیصلہ سازی، (2)

- ☐ شوہر اور بیوی کو آزادانہ طور پر باتیں کرنا چاہیے۔
- ☐ آپ کو اپنی شریک حیات پر اپنی مرضی جتانے کا زور لگانا چاہئے
- ☐ ایک ساتھ مل کر دُعا کریں
- ☐ اپنی شخصی رائے کو اختیار کرنے پر اصرار کریں

10۔ سسرال والوں کے لئے ایک اچھا اصول ہے (1)

- ☐ نئے جوڑے کو تنہا زندگی گزارنے دیں۔
- ☐ نئے جوڑے کو اپنے ساتھ رہنے پر اصرار کریں۔
- ☐ نو بیاہتا جوڑے کو مشورہ دینے کا تعین کریں کہ وہ چاہتے ہیں یا نہیں۔

11۔ اپنی شریک حیات کی طرف سے بے وفائی کی صورت میں، سب سے بہتر معاملہ یہ ہے کہ (1)

- ☐ اس کو اپنے زندگی سے مکمل طور پر بے دخل کریں اور دوبارہ اپنی زندگی میں اُسے نہ اپنائیں۔
- ☐ فوری طور پر سب کو بتادیں کہ آپ کی شریک حیات کس قدر "ذلیل" ہے۔
- ☐ اس کو معاف کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کرے اور حتی المقدور یہی کوشش کریں کہ وہ گھر لوٹ آئے۔

12۔ خیالات کو محتاط اور مثبت رکھنا چاہئے کیونکہ (2)

- ☐ نجس خیالات ناپاک افعال کا باعث بنتے ہیں۔
- ☐ آپ کا جیون ساتھی آپ کے خیالات کو پڑھ سکتا ہے۔
- ☐ غلط سوچ آپ کی شادی کو شدید نقصان پہنچاسکتی ہے۔

13۔ میں چاہتا ہوں کہ میری شادی میرے لئے خُدا کی بے لوث ،پر عزم اور خوشگوار محبّت کی عکاسی کرے

- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

:م ان اک پ آ				
:ل ی م ی اا ک پ آ				
:ر ب م ن ن وف				
:ہ ت پ اک پ آ				
:ع ل ض، ر ہ ش		:ت س ای ر		:ک ل مُ
:ن پ		:پ ور گ ر م ع		:س ن ج

ں ی ئ او ر ک ع م ج

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480